اِتّحادِ بین المُسلمین

وقت کی اہم ضرورت

از

مجاہدِ ملت مولانا مُحمّد عبدُ السّتار خان نیازی

وائس پریذیڈنٹ ورلڈ اسلامک مشن

(الدّعوۃ الاسلامیہ العالمیہ)

مکتبہ رضویہ لاہور ۲۵

۱۰

the need of the time

کتب تبصرے

Dear Sir

نام کتاب...... اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت
مصنف...... مولانا محمد عبدالستار خان نیازی

قیمت...... دس روپے
ناشر...... مکتبہ رضویہ ۴۲/۲ ساہیوال کالونی ملتان روڈ لاہور نمبر ۲۵

اتحاد بین المسلمین آج ہی کا نہیں گذشتہ کئی صدیوں کا اہم مسئلہ ہے۔ اس مسئلے پر درد دل رکھنے والے حضرات پہلے بھی بہت کچھ کہتے اور لکھتے رہے ہیں اور آج بھی اس کا سلسلہ جاری ہے لیکن جس قدر اس میں پیش رفت ہوئی ہے اور مسلمان اعتصام بحبل اللہ میں اپنی زندگی کے آثار و علائم کی تلاش میں بڑھنے لگتے ہیں اسی قدر اسلام دشمن طاقتیں سازشوں اور ریشہ دوانیوں سے ان کو پیچھے دھکیل دیتی ہیں کیونکہ وہ اپنی زندگی اسی میں پاتی ہیں۔ اسی سلسلہ میں مولانا محمد عبدالستار خان نیازی نے ایک مضمون لکھا جس میں اس نیک مقصد کے حصول کے لئے چار نکاتی اتحادی فارمولا بھی پیش فرمایا تھا۔ یہ طریق مضمون نوائے وقت میں شائع ہوا تھا اور اس پر تحسین و تنقید ہر دو پہلو سے اظہار خیال بھی کیا گیا تھا۔ زیر نظر کتابچہ دراصل اسی مضمون پر مشتمل ہے۔ اس میں ابتدائیہ کے عنوان سے مولانا نے ایک مختصر فکر انگیز مضمون بھی لکھا ہے اور ناظم مکتبہ نے عرض ناشر کے عنوان سے اس موضوع پر دلائل کے ساتھ بحث کی ہے اللہ کرے اہل دل کی اس خواہش کی تکمیل ہو اور مسلمان اتحاد و یکجہتی کے وہی مناظر پھر پیش کریں جو اسلام کو مطلوب ہیں۔

یہ کتابچہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ اور کاغذ اچھا لگایا گیا ہے۔

تبصرہ نگار سلیم تابانی

روزنامہ نوائے وقت
لاہور
راولپنڈی
ملتان، کراچی
ہفتہ ۹ جمادی الثانی ۱۴۰۵ھ ۲ر مارچ ۱۹۸۵ء

مولانا موصوف نے رسالت کی اہمیت کو بھی واضح کیا ہے اور اطاعتِ الٰہی کے بعد اطاعتِ رسالت کا تذکرہ کیا ہے عشق و اطاعتِ رسول لازم و ملزوم ہیں ـــــ اطاعت بغیرِ عشق و محبّتِ رسول منافقت ہے ـــــ اور عشق بغیر اطاعت ناقص و ناتمام ہے۔ اس لئے ہم مولانا کی پیش کردہ اطاعتِ رسول کو قانونی زبان میں بیان کرنا چاہتے ہیں ـــــ

۲۔ ختمیتِ احکامِ رسالت

زندگی کے ہر پہلو کے متعلق اللہ کے احکام پہنچانے کے لئے اس کے آخری بلا واسطہ نائب خاتم النّبیین محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں اس لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے احکام، اعمال اور روایات حدیث و سُنّت سے متعلقہ علوم کے مطابق ان کی فرضیّت کا درجہ مقرر کرنے کے بعد حکومت کے ہر شعبے کے لئے دُوسرا واجب التعمیل ماخذ اور واسطۂ اقتدار ہوں گے۔

بالعموم اسلامی شریعت کے لئے صرف کتاب و سُنّت کو ہی کافی سمجھا جاتا ہے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی سُنّت کے بعد سُنّتِ خلفاء راشدین کی اِتباع کو فرض قرار دیا ہے۔ علاوہ ازیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلّم کا یہ ارشاد بھی قابلِ توجہ ہے کہ "تمام زمانوں سے بہتر زمانہ میرا ہے" اس کے بعد اُن کا زمانہ جو ان کے بعد آئیں اور پھر جو ان کے بعد آئیں "خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم، ثم الذین یلونھم" یعنی دَورِ رسالت مآبؐ (اور دورِ صحابہؓ اس میں شامل ہے) اس کے بعد تابعینؒ اور پھر تبع تابعینؒ کا دور ـــــ اس طرح اِتباع و اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے بعد اِتباعِ خلفاء راشدینؓ۔ اتباعِ صحابہؓ، اتباعِ تابعینؒ اور اتباعِ تبع تابعینؒ ـــــ نظامِ شریعت کے لئے ضروری ہے۔

نیز یہ ارشاد کہ پہلی اُمّتیں تباہ و برباد ہوئیں تو کئی فرقوں میں بٹ گئیں بلکہ ۷۲ فرقوں میں

بٹ گئیں ــــــــــ لیکن جب میری اُمّت پر تباہی آئے گی تو یہ بھی کئی فرقوں میں بٹ جائیں گے حتیٰ کہ ۷۳ فرقوں میں بٹ جائیں گے۔ مگر ان میں صرف ایک ہی ناجی یعنی نجات یافتہ ہوگا اور وہ ہی صراطِ مستقیم پر ہوگا۔ اس پر صحابہؓ نے سوال کیا کہ وہ ناجی فرقہ کون ہوگا تو اس کے جواب میں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا "وما انا علیہ واصحابی" (وہ جماعت جس پر میں ہوں اور میرے صحابہؓ ہیں)

اِس حدیث کی رُو سے اتباعِ صحابہؓ، تعاملِ صحابہؓ اور اجماعِ صحابہؓ، شریعتِ اسلامی کے لئے ضروری ہے۔ ان احادیثِ مبارکہ کے علاوہ قرآنِ پاک کی یہ آیت کہ:-

"جن[1] لوگوں نے اطاعت کی اللہ کی اور اُس کے رسُول کی تو انہیں ان حضرات کی رفاقت اور معیّت نصیب ہوگی جن پر اللہ نے انعام کیا ہے اور یہ منعم علیھم نبییّنؑ، صدّیقینؓ، شہداؒ اور صالحینؒ ہیں۔"

پس ثابت ہوا کہ کتاب وسُنّت کے بعد "توسّلِ منہاجِ خلافت" اور "اتباعِ مسلکِ اجماع" اسلامی شریعت کے فہم، اتّباع اور تدوینِ احکام کے لئے لازمی ولابدی ہے۔

سنہ ۱۹۶۲ء میں "مسلمان کی تعریف" کے سلسلہ میں میری بعض اکابرِ ملّت خواجہ ناظم الدین (م ۱۹۶۴ء) صدر آل پاکستان مسلم لیگ اور سردار بہادر خان مرحوم (م ۱۹۷۶ء) سیکرٹری جنرل آل پاکستان مسلم لیگ اور مولانا سیّد ابو الاعلیٰ مودودی سے مراسلت ہوئی۔ میں نے مسلم لیگ کی رُکنیّت سازی کے فارم پر مندرجہ ذیل عبارت کا اندراج تجویز کیا تھا:-

"کہ[2] میں ...... ابن ...... سکنہ ...... صدقِ دل سے اقرار اور اعلان کرتا

---

[1] سورۃ النساء

[2] پاکستانی ملّت وشہریّت شائع کردہ تحریکِ خلافتِ پاکستان، کراچی مطبوعہ لاہور ۱۹۶۳ء، ص ۱۳